سوال

(231) رئویت ہلال کمیٹی سے اختلاف کر کے علیحدہ کمیٹی تشکیل دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عرصہ دراز سے پشاور کی تین اہل حدیث مساجد 1 مرکزی جامع مسجد اہل حدیث پشاور صدر 2 جامع مسجد اہل حدیث شاہ اسماعیل شہید کوٹلہ فیلبانان پشاور شہر 3 جامع مسجد اہل حدیث اندرون سرکی گیٹ پشاور شہر۔

مرکزی رؤیت ہلال کمیٹی کے اعلان کے مطابق عیدین مناتی آرہی ہیں۔ جیسا کہ پاکستان کے دیگر مسلمانوں کے ساتھ ساتھ صوبہ سرحد کے کئی اضلاع مثلاً مانسہرہ، ڈیرہ اسماعیل خان، نوشہرہ، مردان، مالاکنڈ ایجنسی وغیرہ کے رہائشی عامۃ المسلمین مناتے ہیں۔ جب کہ گزشتہ کچھ عرصہ سے پشاور شہر کے گردونواح میں چند اہل حدیث علماء مرکزی رؤیت ہلال کمیٹی کے اعلان اور فیصلے کے خلاف ایک یا دو دن پہلے ہی عید منالیتے ہیں۔

مزید برآں ایک اخباری خبر کے مطابق ان علمائے کرام نے ضلع پشاور کی سطح پر اہل حدیث کی ایک مقامی رؤیت ہلال کمیٹی تشکیل دی ہے۔

آپ سے گزارش ہے کہ اس کمیٹی کی شرعی حیثیت ازروئے قرآن وسنت بیان فرمائیں۔ کیوں کہ متذکرہ بالا مساجد اہل حدیث کے زیر انتظام دو عید گاہوں میں نماز عید ادا کی جاتی ہے جن میں اندازاً آٹھ سے دس ہزار افراد نمازِ عید ادا کرتے ہیں۔ مسئلے کی اہمیت کے پیش نظر آپ سے استدعا ہے کہ جلد از جلد جواب دے کر عنداللہ ماجور ہوں، شکریہ۔ (سائل) (۱۸ جنوری ۲۰۰۸ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رؤیت ہلال میں مرکزی رؤیت ہلال کمیٹی سے اختلاف کر کے علیحدہ کمیٹی تشکیل نہیں دینی چاہیے۔ کیونکہ رسولِ اکرم ﷺ کا فرمان ہے:

'اَلْفِطْرُ یَوْمَ یُفْطِرُ النَّاسُ وَالْاَضْحٰی یَوْمَ یُضَحِّی النَّاسُ۔' (سنن الترمذی باب ما جاء فِی الفِطْرِ وَالأَضْحٰی مَتٰی یَکُوْنُ ؟، رقم: ۸۰۲، والحدیث صحیح بطرقہ الارواء۔)

''جس روز لوگ روزے پورے کر کے آخری افطار کرتے ہیں اس دن عید ہے اور عید الاضحی اس روز ہے جس دن لوگ قربانیاں کرتے ہیں۔''

اس بناء پر علیحدہ کمیٹی کے وجود کو کالعدم قرار دینا چاہیے۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:231

محدث فتویٰ